چھپ کرنا نکاح کرنا کیسا؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ منگنی ہونے کے بعد کیا چھپ کر نکاح کرنے سے نکاح ہوجائے گا یعنی ابھی ہر ایک کو نہ بتایا جائے چھپ کر نکاح کرلیا جائے پھر جب گھر والے شادی کی ڈیٹ معین کریں گے تب سب کو بلا کر برات و ولیمے کے ساتھ دوبارہ نکاح کر لیا جائے ؟

سائل:احمد اور عثمان فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

لوگوں کو بتائے بغیر دلہا ودلہن کا چھپ کر دوگواہوں کی موجودگی میں ایجاب وقبول کرنے سے نکاح ہوجائے گااور ایک نکاح کے بعداسی عورت سےپھر اعلانیہ نکاح کرنا بھی جائز ہے ۔اور آج کل جو حالات ہیں کہ منگنی کے بعد لڑکے اور لڑکی کے درمیان پردہ ختم ہوجاتا ہے وہ لڑکی کو مختلف پارٹیز میں لےکر جاتا ہے اور ان کے درمیان ملاقاتوں کا طویل سلسلہ شروع ہوجاتا ہے اوردونوں بہت سے گناہوں کا مرتکب ہوتے ہیں لہذ ا ان حالات کے پیشِ نظر بہتر یہ ہے کہ منگنی کے ساتھ ہی دوگواہوں کی موجودگی میں نکاح کروادیا جائے۔ بعد میں مقررہ ڈیٹ پر فضول خرچی سے بچتے ہوئے شادی کا سلسلہ کرلیا جائے ۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

MARRYING SECRETLY

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Is *nikah* (marriage) valid when done secretly after engagement. Meaning, the *nikah* is performed secretly, without letting everyone know, later when the date for marriage is decided by the family members, then the *nikah* is done again with a ceremony and *walimah* (wedding banquet), by inviting everyone.

Questioner: Ahmad and Uthman from England

Answer:

بسم الله الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

If the bride and groom, secretly, without letting everyone know, and in the presence of two witnesses, do *ijab* (willing consent) and *qubul* (acceptance), the *nikah* is done. After this *nikah*, a publicised *nikah* with the same woman is permissible.

In our day and age, the privacy between a boy and a girl is over soon after they are engaged. The boy takes the girl to parties and they meet up with each other innumerable times. They commit many sins. Thus, considering all of this, it is better to conduct a *nikah*, in the presence of two witnesses, along with the engagement. Later, a marriage ceremony—without the squandering of money—can be conducted on the decided date.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team